بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ - یکم صلح ۱۳۵۰ھ - یکم جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلسل تین روز تک آسمانی برکتوں اور افضال و انعامات کی بارش برسانے کے بعد

جماعت احمدیہ کا ۷۹ واں للّٰہی جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

خدائی وعدوں اور بشارتوں کے مطابق دور و نزدیک سے شمع احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانوں کی دیوانہ وار آمد

مشرقی اور مغربی پاکستان کے احمدیوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی تیار کی ہوئی اقوام شرق و غرب کے نمائندگان کرام کی شرکت

خالق کائنات کی معیت اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نہایت درجہ تابندہ و درخشندہ نشانوں کا ظہور

خلافت حقہ کی برکات خاصہ کے نتیجہ میں جلسہ کی بنیادی اغراض اور روحانی فوائد کی مہتم بالشان اور معجزانہ تکمیل

(۱)

ربوہ۔ ربوہ کی مقدس سرزمین میں خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر مبنی جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۹ واں للّٰہی جلسہ سالانہ جو ۲۶ فتح ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۰ء کو دعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں شروع ہوا تھا مسلسل تین روز تک بے انداز آسمانی برکتوں اور افضال و انعامات کی موسلا دھار بارش برسانے، ہزاروں ہزار وفا شعار و فداکار غلامان مسیح کامگار کی روحانی سیری و سیرابی کا سامان کرنے اور اس طرح ان کے قلوب کی سرزمین کو سرسبز و شاداب بنانے کے بعد ۲۸ فتح ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء کو نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آج سے ۷۹ سال قبل ملنے والے خدائی وعدوں اور بشارتوں کے مطابق امسال بھی شمع احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانوں کو دیوانہ وار مرکز سلسلہ میں پہنچ کر اور بحمد اللہ تعالیٰ تمام گذشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں پہنچ کر اس مقدس و مبارک للّٰہی جلسہ میں دل و جان سے شرکت کی سعادت نصیب ہوئی اور اس طرح انہیں اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بہرہ ور ہونے کا انمول موقع میسر آیا۔ شمع احمدیت کے ان ہزاروں ہزار پروانوں میں (جن کی تعداد ایک لاکھ سے کسی طرح کم نہ تھی) مشرقی اور مغربی پاکستان کے احمدی ہی شامل نہ تھے بلکہ خدائی وعدوں کے بموجب خاص اس جلسہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی تیار کی ہوئی اقوام شرق و غرب میں سے امریکہ یورپ اور افریقہ کے بعض نمائندگان کرام نے بھی ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اس میں شمولیت کی سعادت پائی۔ پھر خاص جلسہ کے بابرکت ایام میں خالق کائنات کی معیت اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نہایت درجہ درخشندہ و تابندہ نشانوں کا ظہور عمل میں آیا۔ جو ان کے ایمانوں کو ایک نئی قوت، ان کے قلوب و اذہان کو ایک نئی جلا، ان کی روحوں کو ایک نئی بالیدگی اور خدمت اسلام کے عزائم اور حوصلوں کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کرنے کا باعث بنا فالحمد للہ علیٰ ذالک

جلسہ کی بنیادی اغراض اس شان سے پوری ہوئیں اور اس کے روحانی فوائد سے متمتع ہونے کے ایسے بیش بہا مواقع میسر آئے کہ احباب پر وارفتگی اور اہتزاز کی ایک ناقابل بیان کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی اور وہ اپنے صادق الوعد ارحم الراحمین، ذوالمجد والعطاء خدا کے بے ہمتا کے فضلوں اور احسانوں کو (جن سے وہ اپنی اس جماعت کو سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ نوازتا چلا آ رہا ہے) یاد کر کے اور اس کے حضور سراپا نیاز ہو کر اس محویت کے ساتھ سجدات شکر بجا لاتے۔ کہ گویا جلسہ کے دنوں میں ان کا سارا وقت سجدات شکر بجا لانے میں ہی بسر ہوا وہ کیوں نہ سجدات شکر بجا لاتے اور مست ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے کیوں نہ گاتے جبکہ وہ دیکھ رہے تھے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ظلیت میں ان کے دن اور ان کی راتیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے اس طرح پر ہیں جس طرح پانی سے سمندر۔ حتیٰ کہ اس کی عنایات کو گننا اور شمار کرنا ان کی طاقت سے باہر ہے۔ کوئی ساعت بھی تو ایسی نہ تھی جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے تہی ہو۔ ہر طرف نعمتوں رحمتوں برکتوں اور فضلوں کی بارش ہو رہی تھی اور ہوتے جا رہی تھی۔ سجدات شکر بجا لانے کے باوجود بے شمار اور ان گنت فضلوں کو دیکھ کر ان کا احساس یہی تھا اور یہ ابھی چاہیئے تھا۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم صلح ۱۳۵۹ھش صفحہ ۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی برکات

ہمارا ۷۹ واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے حسبِ معمول شمولیت کرنیوالوں کی تعداد میں بقدر چار پانچ ہزار کے اضافہ ہوا۔ گویا تعداد کے لحاظ سے بھی جماعت میں ترقی ہوئی ہے۔ اور جلسہ میں شامل ہونے والے احباب جانتے ہیں کہ صرف کمیت میں ہی نہیں بلکہ کیفیت میں بھی جلسہ گذشتہ سے بڑھ چڑھ کر رہا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ پہلی الٰہی جماعتوں کے معمول کے مطابق جماعت احمدیہ بھی بتدریج قدم بقدم آگے بڑھ رہی ہے اور یہ درخت رفتہ رفتہ بڑھتا چلا جا رہا ہے اور یقیناً جلد ہی تمام دنیا پر اپنا مبارک اور گھنا سایہ پھیلا دیگا۔

مبارک ہیں وہ احباب جنہوں نے شمولیت کی۔ یقیناً انہوں نے جلسہ کی برکات میں سے براہِ راست حصہ پایا اور وہ احباب جو کسی عذر کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے اور ان کے مضطرب دل ضرور ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں ان کو بھی ان برکات سے ضرور حصہ ملا ہے جو ان ایام میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس مقدس بستی پر آسمان کے فرشتے برساتے رہے ہیں۔

ایسے دل پاکستان ہی میں نہیں بلکہ دُنیا کے ہر ملک میں موجود ہیں۔ زمین کا کوئی کنارہ نہیں جہاں اللہ تعالےٰ کے یہودائی موجود نہ ہوں۔ گرچہ جلسہ میں بہت سے احباب دور دور سے شمولیت کا فخر حاصل کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں اور تمام براعظموں کے خدا پرست اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانے جلسہ میں شامل ہونے کی تمنا دلوں میں لئے ہوئے ہیں تاہم ان میں سے اکثر دوریٔ مسافت یا دیگر عذرات کی وجہ سے ذاتی شمولیت سے محروم رہے ہیں مگر جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے ان کے دل بھی ان دنوں میں اس تپش کے ساتھ تڑپتے ہوں گے جس تڑپ کے ساتھ شامل ہونے والوں کے تڑپتے ہوں گے۔ اور وہ بھی یقیناً تصور کے آئینہ میں وہ سب کچھ دیکھ رہے ہوں گے۔ جو کچھ اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھنے والوں نے یہاں دیکھا ہے اور وہ بھی سُن رہے ہوں گے جو کچھ ظاہری کانوں سے سننے والوں نے یہاں آکر سنا ہے۔ یہ ان بیشمار تاروں اور خطوط سے واضح ہے جو دعا کے لئے چار اکناف عالم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پہنچے ہیں۔

یہ مقدس اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہر سال دسمبر کی ۲۶-۲۷-۲۸ مبارک تاریخوں کو انعقاد پذیر ہوتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ دور سے آنیوالے اکثر احباب اکتوبر نومبر سے یہاں آنے لگتے ہیں اور اختتام کے بعد بھی اسی بستی کا وہی نقشہ رہتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس اجتماع کی ایسی کشش ہے کہ بہت سے دینی ذوق و شوق رکھنے والے غیر از جماعت احباب بھی زیادہ نہیں تو دو چار گھنٹوں کیلئے یہاں آنے کا وقت نکالنا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر متاثر اور ملتاح ہو کر واپس جاتے ہیں۔ اور وہ ننھا سا بیج جو عشق الٰہی کا ان کے دلوں میں یہاں اکثر بویا جاتا ہے وہ اُگ آتا ہے اور رفتہ رفتہ جوان ہو جاتا ہے اور دوسروں کیلئے باعث کشش بن جاتا ہے اور اکثر ایسے دوست دوسروں کو اپنی جیب سے خرچ کر کے آئندہ جلسہ میں یہاں لاتے ہیں اور اسطرح یہ سلسلہ بڑھتا جاتا ہے اور توحید کے پروانوں کا شبستان وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اسطرح جلسہ بھی تبلیغ کا ایک اہم ذریعہ بن گیا ہے

انشاء اللہ الفضل آئندہ چند روز میں جلسہ کی مختصر روئداد اور کوائف شائع کریگا اور ان احباب کی تشنگی کا کچھ مداوا کریگا جو مجبوراً شمولیت نہیں کر سکے اگرچہ وہ ان تمام برکات سے تو حصہ نہیں پا سکتے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیارت اور آپکی مقدس زبان سے آپکا کلام سنکر حاصل ہو سکتی ہیں اور حاضرین کو ہوئی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو

ہے کوثر دلیلِ دوامِ محمدؐ

مسیحِ زماں ہے غلامِ محمدؐ
مسیحِ زماں کو سلامِ محمدؐ
خدا نے محمدؐ کو بخشا ہے کوثر
ہے کوثر دلیلِ دوامِ محمدؐ
ابد تک وہ سرشارِ عرفانِ حق ہے
پیا جس نے کأسِ الکرامِ محمدؐ
سوائے محمدؐ نہیں کوئی خاتم
کہ خاتم ہے فیضانِ عامِ محمدؐ
دیا ہے مسیحا نے تنویرؔ ہم کو
بحرفِ محبت پیامِ محمدؐ

جلسہ سالانہ کے موقع پر ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا اہم اجلاس

پاکستان۔ انگلستان۔ امریکہ۔ مشرق وسطیٰ۔ اور دیگر ممالک کے احمدی ڈاکٹروں کی شرکت

۲۷ دسمبر ۱۹۷۰ء کو ساڑھے سات بجے شب لائبریری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی ایک میٹنگ زیر صدارت محترم کرنل عطاء اللہ صاحب منعقد ہوئی۔ لیڈی ڈاکٹروں کے بیٹھنے کے لئے علیحدہ ..... انتظام تھا۔ تقریباً پچاسی ڈاکٹروں نے اس میں شرکت کی۔ شرکت کرنے والوں میں پاکستان کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے ڈاکٹروں کے علاوہ انگلستان۔ امریکہ۔ اور مشرق وسطیٰ سے آئے ہوئے احمدی ڈاکٹروں نے بھی شمولیت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کانفرنس بڑی ہی کامیاب رہی۔

تلاوت قرآن پاک کے بعد خاکسار نے ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے جاری کردہ LEAP FORWARD پروگرام پر مختصر روشنی ڈالی اس کے بعد محترم کرنل عطاء اللہ صاحب نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میٹنگ بڑی تاریخی اہمیت کی حامل ہے آج ہم نے ایک بیج بو دیا ہے۔ جو انشاء اللہ جلد ایک عظیم الشان درخت بنے گا۔ اور اس میں ایسے عمدہ پھل لگیں گے کہ آنے والی نسلیں اس پر فخر کریں گی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے ڈاکٹروں کو افریقہ بھجوانے کی مساعی پر روشنی ڈالی اور احمدی ڈاکٹروں کو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر لبیک کہنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے تفصیلاً ڈاکٹروں کے وقف کی شرائط وغیرہ پڑھ کر سنائیں اور دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کام میں برکت ڈالے۔ اور اسے مکمل فرمائے۔ اس کے بعد چند نئے عہدے داروں اور کونسل ممبروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ مکرم ڈاکٹر عبدالشکور غنی صاحب کو اسسٹنٹ سیکرٹری مقرر کیا گیا اور پرانے کونسل ممبروں کے علاوہ چھ مزید کونسل کے ممبر مقرر ہوئے۔ دعا کے بعد تمام احباب و خواتین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجلاس کے بعد کثیر تعداد میں ڈاکٹروں نے ایسوسی ایشن میں شمولیت اختیار کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ پاکستان کے تمام شہروں میں اور بعض غیر ممالک میں بھی ایسوسی ایشن کے کنوینر مقرر کئے گئے ہیں۔ تاکہ وہ احمدی ڈاکٹروں کو ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد بتا کر ممبر بننے کی تحریک کریں۔ تمام احمدی ڈاکٹروں سے گزارش ہے کہ وہ ان سے تعاون فرمائیں اور خاکسار سے بھی رابطہ قائم کر کے اس ایسوسی ایشن کی مضبوطی کا باعث بنیں۔

(خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵ تا ۳۰/۴) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے ۱۵/۳ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت = بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴ کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ..... ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو۔ اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۳۰/۴ کو ختم ہو رہی ہے جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جو جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت معہ محصول ڈاک ۲ روپے پانچ پیسے ہے

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اعلان

اساتذہ و طالبات نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کو بذریعہ اعلان اطلاع دی جاتی ہے کہ نصرت گرلز ہائی سکول ۶ جنوری ۱۹۷۱ء کو کھل رہا ہے۔

اساتذہ اور طالبات نصرت گرلز ہائی سکول ۶/۱ کو ساڑھے آٹھ بجے حاضر ہو جائیں۔

ہیڈ مسٹرس۔

کوٹھی قابل فروخت

ایک کوٹھی واقع دارالصدر غربی (الفردوس) تین بیڈ روم۔ جدید فیشن کے مطابق وسیع ڈرائنگ روم و ڈائننگ روم۔ باورچی خانہ پینٹری۔ سٹور روم۔ ڈوسائڈ روم۔ سرونٹس کوارٹر۔ تین طرفہ جالی والا برآمدہ۔ ہر بیڈ روم کے ساتھ باتھ روم۔ فلش سسٹم۔ چپس کا فرش نہایت پختہ اور خوبصورت۔ ضرورتمند احباب ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار ربوہ سے مل کر بالمشافہ بات کریں۔

(ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار ربوہ)

احمدیہ ہوسٹل لاہور میں داخلہ

احمدیہ ہوسٹل لاہور ۱۰۸-C ماڈل ٹاؤن لاہور سے تبدیل ہو کر نیو مسلم ٹاؤن کوٹھی نمبر A-۲۴ میں منتقل ہو رہا ہے۔ نیا داخلہ ۱۲/۳۰ سے نئی عمارت میں شروع ہوگا۔ احباب اپنے عزیزوں کو ایک پاکیزہ ماحول میں رہائش رکھنے کے لئے اپنے احمدیہ ہوسٹل لاہور تبدیل شدہ عمارت میں داخل کر کے اپنی ایک اہم ذمہ داری ادا فرما دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزیزان کی تربیت و نگرانی کا پورا پورا اہتمام کیا جائے گا۔

(سپرنٹنڈنٹ)

لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا ۷۹ واں للّٰہی جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کہ ان بے حد بے حساب فضلوں کے مطابق شکر بجا لانا ان کی طاقت سے باہر ہے۔ اپنے رب رحیم کی شانِ کریمی کو دیکھ کر ان کا رواں رواں پکار رہا تھا ؎

یہ کیا احساں ترے ہیں میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

بے مثل و مانند محسن حقیقی کے احساناتِ بے پایاں پر وہ کیوں نہ اپنے عجز و انکسار کا اظہار کرتے ہوئے سجدات شکر بجا لاتے جب کہ وہ دیکھ رہے تھے کہ خلافتِ حقہ کی برکات خاصہ کے نتیجہ میں جلسہ کی بنیادی اغراض کی مہتم بالشان تکمیل ظہور میں آ کر انہیں روحانی نعمتوں سے مالا مال کر رہی ہے۔

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ الاسلام پر مبنی اس للّٰہی جلسہ کی بنیادی غرض یہ ہے کہ جماعت کے تمام احباب بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ سال میں ایک بار مرکز سلسلہ میں آ کر جمع ہوں اور رحمت جمہوری کا ایسا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں جو فی زمانہ اپنی مثال آپ ہو۔ پھر وہ وحدتِ جمہوری کے رنگ میں رنگین ہو کر مسلسل تین دن حضور علیہ السلام کی صحبت میں محض اللہ روحانی باتیں سننے میں گزاریں اور حضورؑ کی قوت قدسیہ اور دعاؤں سے فیضیاب ہو کر علم و معرفت میں ترقی کریں اور ان کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق نہ صرف یہ کہ سرد نہ پڑنے پائے بلکہ ہر آن ترقی کرتا چلا جائے۔ جلسہ سالانہ کی یہ بنیادی غرض حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلسلہ دار مقرر کئے جانے والے خلفاء سلسلہ احمدیہ کی قوتِ قدسیہ اور دعاؤں سے فیضیاب ہوئے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ وہ خوش تھے اور خوشی سے معمور ہو کر اپنے رحمٰن و رحیم خدا کے حضور اس لئے بھی سجدات شکر بجا لا رہے تھے کہ اس نے اپنی رحمتِ بے پایاں سے کام لے کر حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ میں خلافت حقہ کا سلسلہ جاری فرمایا اور اس طرح سالانہ جلسہ کی بنیادی غرض کی دائمی تکمیل کا از خود سامان فرما دیا اور پھر انہیں آسمانی نور رکھنے والے اس مردِ خدا اور خلیفۂ برحق کے مبارک و مقدس دور میں سال بہ سال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی جس کے عہد میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کو عظیم الشان فتوحات ملنی مقدر ہیں پھر پیہم ملنے والی عظیم الشان فتوحات کے ظہور اور خاص اس سال کے جلسہ پر غلبۂ اسلام کے تعلق میں ملنے والی ایک عظیم خوشخبری پر وہ کیوں سجدات شکر بجا نہ لاتے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے سجدات شکر بجا لائے اور ایک طرح سے انہوں نے ان ایام کو سجدات شکر بجا لانے میں ہی بسر کیا۔ وہ محض شاکر ہی نہیں تھے۔ بلکہ جذبات تشکر سے معمور و بھرپور اور پوری طرح لبریز تھے۔ وہ روزانہ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور بصیرت افروز اور ولولہ انگیز خطابات نیز علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سے فیض یاب ہوئے۔ اس طرح انہیں ایسے حقائق اور معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے کے بے حساب مواقع میسر آئے جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں چنانچہ انہوں نے امسال بھی خلافت حقہ کے ایک شیریں اور طیب و لذیذ ثمر کے طور پر حقائق و دقائق اور علوم و معارف سے حسب استطاعت اپنی اپنی جھولیاں بھریں اور ساتھ ہی انہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیہم تائیدی نشانوں کے ظہور نیز فضلوں رحمتوں اور برکتوں کے مسلسل نزول کا مشاہدہ کرنے اور ان فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کا مورد بننے کی غیر معمولی سعادت حاصل کی اور یہ امر ان کے ایمان و یقین اور معرفت کو مزید ترقی دینے اور انہیں فائز المرام کرنے کا موجب ثابت ہوا۔ یہ سعادت انہیں خلافت حقہ کے طفیل محض خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں حاصل ہوئی اس لئے کہ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس فضل اور احسان پر یہ تین دن اور ان کی درمیانی راتیں اس کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے دعاؤں ذکر الٰہی اور عبادت میں بسر کیں۔ اور ان پاک مشاغل میں غیر معمولی شغف و انہماک سے کام لیا۔

پھر جلسہ کی ایک مستقل اور دائمی برکت کے طور پر اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے والے ہزاروں ہزار احباب امسال بھی نہ صرف یہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان عظیم الشان دعاؤں کے وارث بنے جو حضور علیہ السلام نے اس للّٰہی جلسہ میں سال بہ سال شمولیت اختیار کرنے والوں کے لئے جناب الٰہی سے پہلے ہی سے کی ہوئی ہیں بلکہ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان بیش قیمت دعاؤں سے فیضیاب ہونے اور ان کا مورد بننے کا بھی موقع ملا جو حضور ایدہ اللہ نے حسب سابق جلسہ کے افتتاح اور اختتام کے بابرکت مواقع پر خدائے بزرگ و برتر اور قادر و توانا کے حضور مانگیں (باقی)

عہدیداران مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

برائے ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل اصحاب کو سال ۱۳۵۰ ہش (۱۹۷۱ء) کے لئے مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا رکن نامزد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ان سب احباب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اراکین خصوصی:-

۱- حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب
۲- محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

اراکین عمومی:	قائد عمومی	مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد
	قائد اصلاح و ارشاد	مولانا ابو العطاء صاحب
	قائد تربیت	شیخ مبارک احمد صاحب
	قائد ذہانت و صحت جسمانی	صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب
	قائد مال	ملک محمد رفیق صاحب
	قائد تعلیم	پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
	قائد تجنید	نسیم سیفی صاحب
	قائد وقف جدید	پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
	قائد اشاعت	مسعود احمد خان صاحب دہلوی
	قائد تحریک جدید	چوہدری شبیر احمد صاحب
	قائد ایثار	مولانا عبد المالک خان صاحب
	آڈیٹر	صوفی غلام محمد صاحب

خاکسار محمد ابراہیم
(سپرنٹنڈنٹ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ولادت

(محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ ربوہ)

عزیزم مکرم محمد شریف صاحب جنجوعہ چیف مینیجر آئیڈیل لائف انشورنس کمپنی لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۳ دسمبر ۱۹۷۰ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم نومولود کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ وہ والدین کے لئے قرۃ العین ہو باعمر خادم دین اور عبد اقبال ہو۔ اور وہ خاندان کے لئے بابرکت اور مبارک وجود بنے۔ آمین۔

درخواست دعا

میری ہمشیرہ عزیزہ اختر النساء بیگم دماغی عارضہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا محمد اسلم ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴